(S_1997_6_593_594)

سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 6 ایس سی آر

ریاست اتر پردیش

بنام

ریاست ناگالینڈ اور دیگران

17 دسمبر 1997

[سہاس سی۔سین اور ایم۔جگن ناتھ راو، جسٹسز]

آئین ہند، 1950: دفعہ 136

خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل-عبوری حکم کے خلاف اپیل-اس دوران عرضی درخواست کی بھی طوالت سے سماعت ہوئی-منعقدہ، چونکہ فیصلہ جلد ہی سنائے جانے کا امکان تھا، اس مرحلے پر عبوری حکم میں مداخلت کا مطالبہ نہیں کیا گیا۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 61-8858 آف 1997 وغیرہ۔

1997 کے سی۔آر۔نمبر 4986 میں گوہاٹی عدالت عالیہ کے 13.10.97 کے فیصلے اور حکم سے۔

اٹارنی جنرل آف انڈیا اشوک ایچ۔دیسائی، ایڈوکیٹ جنرل اے۔کے۔گوئل، ایڈوکیٹ جنرل، کاون گلاٹی، پردیپ مشرا، آر۔بی۔مشرا اور کملیند رمشرا اپیل گزار کی طرف سے پیش ہوئے۔

جواب دہندگان کی جانب سے شانتی بھوشن، پی۔کے۔گوسوامی، ڈاکٹر اے۔ایم۔سنگھوی، سی۔کے۔سسی، کیلاش واسدیو، پردیپ اگروال، این۔بی۔کلیات واڑہ، پرتبھا جین اور خیر سگالی اندور شامل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ ذیل سنایا گیا:

اجازت دے دی گئی۔ حالانکہ ریاست اتر پردیش کی طرف سے اٹارنی جنرل، یونین آف انڈیا کی طرف سے سالیسٹر جنرل اور ناگالینڈ ریاست کی طرف سے شانتی بھوشن نے تفصیلی دلائل پیش کیے ہیں۔ ہم اس کیس کی خوبیوں میں بالکل نہیں جائیں گے۔ ہمیں مطلع کیا گیا ہے کہ داخلے کے مرحلے میں بھی عرضی درخواست پر تفصیلی سماعت ہوئی ہے۔ فیصلے کا انتظار ہے۔ یہ صرف ایک عبوری حکم کی اپیل ہے۔ چونکہ جلد ہی فیصلہ سنایا جانے والا ہے اس لئے ہم اس مرحلے پر جاری عبوری حکم میں مداخلت کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ ہم یہ واضح کرتے ہیں کہ ہم نے کیس کے میرٹ پر کوئی رائے ظاہر نہیں کی ہے۔ اس معاملے کی سماعت کرنے والی عدالت قانون کے مطابق کیس کا فیصلہ کرنے کے لئے مکمل طور پر آزاد ہوگی۔ اپیلوں کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔

ٹی پی نمبر 418-421/97

ایس ایل پی (سی) نمبر 07/97 21304 میں مذکورہ فیصلے کے پیش نظر اس مرحلے پر منتقل اپیل کنندہ پر کوئی حکم جاری نہیں کیا گیا ہے۔ منتقل اپیل کنندہ کو بھی اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔

ٹی این اے

اپیل اور ٹی پی کو نمٹا دیا گیا۔